انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

سرکاری کالجز میں ڈی پی ایز کو لیکچرار اور سرکاری سکولز میں سبجیکٹ سپیشلسٹ کا درجہ دینے کا مسئلہ

323*: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فزیکل ایجوکیشن میں ماسٹر کرنے والے مرد / خواتین کو سرکاری کالجز اور سرکاری ہائر سیکنڈری سکولز میں بطور ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن، ڈی پی ایز تعینات کیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب سرکاری کالجز میں ڈی پی ایز کو لیکچرار اور سرکاری سکولز میں سبجیکٹ سپیشلسٹ کا درجہ دے دیا گیا ہے، اس سلسلہ میں جتنے نوٹیفیکیشن ہوئے ہیں، ان کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیکچرار کے لئے بی ایڈ کی شرط نہ ہے اور سبجیکٹ سپیشلسٹ فزیکل کے لئے بی ایڈ کی شرط ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیکچرار فزیکل ایجوکیشن اور سبجیکٹ سپیشلسٹ فزیکل ایجوکیشن اپنے اپنے سکولوں اور کالجوں میں گیارہویں اور بارہویں کی کلاسوں کو پڑھانے کے علاوہ کھیلوں کے بھی انچارج ہوتے ہیں، اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا انھیں کوئی Incentive دیا جاتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے ڈی پی ایز کو سکولوں اور کالجوں میں لیکچرار اور سبجیکٹ سپیشلسٹ کا درجہ دے دیا گیا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے سرکاری کالجز میں ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن کی پوسٹ کو مورخہ 1991-09-10 سے اپ گریڈ کر کے لیکچرار (فزیکل ایجوکیشن) میں تبدیل کر دیا گیا ہے جب کہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن کی اسامیوں کو 1999 سے اپ گریڈ کر کے ایس ایس (فزیکل ایجوکیشن) میں re-designate کیا گیا ہے۔ نوٹیفیکیشن کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سکول ونگ اور کالج ونگ کے الگ الگ ریکروٹمنٹ رولز موجود ہیں جن کے مطابق اساتذہ کی تقرریاں کی جاتی ہیں۔ پنجاب سکولز ایجوکیشن ریکروٹمنٹ رولز 1987 ترمیم شدہ 1989-04-05 کے مطابق سبجیکٹ سپیشلسٹ بھرتی کرنے کے لئے اہلیت کا معیار ایم اے / ایم ایس سی (سیکنڈ ڈویژن) اور بی ایڈ (سیکنڈ ڈویژن) مقرر ہے۔ جب کہ کالج سائیڈ پر لیکچرار بھرتی کرنے کے لئے بی ایڈ پاس کرنے کی شرط موجود نہ ہے۔

(د) جی ہاں اس کے لئے تنخواہ کے علاوہ انہیں کوئی Incentive نہیں دیا جاتا چونکہ اساتذہ تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ سکول و کالجز میں کھیلی جانے والی مختلف گیمز کے انچارج بھی ہوتے ہیں۔ ان اساتذہ کے علاوہ دوسرے اساتذہ بھی کھیلوں کے انچارج ہوتے ہیں۔

(ہ) ایم اے (فزیکل ایجوکیشن) (سیکنڈری ڈویژن) مع بی ایڈ (ii ڈویژن) کی تعلیمی قابلیت کے حامل ڈی پی ایز کو بی ایس 17 (پرسنل) دیا گیا۔ بمطابق نوٹیفیکیشن مورخہ 2006-12-28 انہیں گریڈ 17 ریگولر دیگر سبجیکٹ سپیشلسٹ قرار دے دیا گیا ہے۔ مورخہ 1991-09-10 سے کالجوں میں تعینات ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن جو کہ ایم اے (فزیکل ایجوکیشن) کی تعلیمی قابلیت رکھتے ہیں ان کی پوسٹ کو اپ گریڈ کر کے لیکچرار (فزیکل ایجوکیشن) میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کا مختلف کلاسوں کی کتابوں و سلیبس کی تیاری میں کردار

*325: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کون کون سی جماعت کے لئے کتابیں تیار کرواتا ہے ہر کلاس کے مطابق تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب ٹیکس بک بورڈ کتنے سال کے بعد سلیبس کو دوبارہ مرتب کرتا ہے؟

(ج) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے پانچویں، آٹھویں اور میٹرک کی کلاسوں کے لئے آخری مرتبہ سلیبس میں کب اور کیا ردوبدل کیا، اس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ کے لئے کوئی ڈیپارٹمنٹ موجود ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ڈیپارٹمنٹ کے عملے کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیا صوبہ پنجاب میں پڑھائی جانے والی پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابیں دنیا کے دوسرے ممالک کے اسی سٹینڈرڈ لیول یا جماعت کے معیار کے مطابق ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور وفاقی وزارت تعلیم، پاکستان شعبہ نصاب کے منظور کردہ قومی نصابات کی روشنی میں درسی کتب تیار کرکے پہلی سے بارہویں جماعت تک کے طلباء وطالبات کے لئے شائع کرتا ہے۔

کلاس اول: پرائمرز، انگلش، اردو، ریاضی، سائنس

کلاس دوم: انگلش، اردو، ریاضی، سائنس

کلاس سوم: قرآنی قاعدہ، انگلش، اردو، ریاضی، سائنس

کلاس چہارم تا پنجم: اسلامیات، انگلش، اردو، ریاضی، سائنس، معاشرتی علوم

کلاس ششم تا ہشتم: اسلامیات، انگلش، اردو، ریاضی، سائنس، معاشرتی علوم، عربی آرٹ اینڈ ڈرائنگ، ہوم اکنامکس، اطلاقی برقیات، چوب کاری، دھات کاری، زرعی تعلیم، فارسی، پنجابی

کلاس نہم تا دہم: انگلش، اردو، اسلامیات، حساب، کیمسٹری، فزکس، بیالوجی، کمپیوٹر سائنس، مطالعہ پاکستان، ہوم اکنامکس، سوکس، ماحولیاتی تعلیم، زرعی تعلیم، آرٹ، جیومیٹریکل اینڈ ٹیکنیکل ڈرائنگ، تاریخ، جغرافیہ، انگلش کمپوزیشن اینڈ گرائمر، اردو قواعد وانشاء، بزنس میتھڈز، اخلاقیات، سیکریٹریل پریکٹیسز، اسلامیات اختیاری، المطالعۃ العربیہ، ایجوکیشن، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن، معاشیات، پنجابی، فارسی

کلاس گیارہویں تا بارھویں: اسلامیات، انگلش، اردو، ریاضی، بیالوجی، کیمسٹری، فزکس، کمپیوٹر سائنس، مطالعہ پاکستان، حدیقۃ الادب عربی، ہوم اکنامکس، فارسی، پنجابی، اسلامیات اختیاری، نفسیات، سوکس، فلسفہ، ہسٹری، جغرافیہ، ایجوکیشن، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن، منطق، معاشیات، شماریات

(ب) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ وفاقی وزارت تعلیم شعبہ نصاب کی ہدایات کی روشنی میں جب اور جس مضمون میں نصاب تبدیل کیا جائے، کتب تیار کر کے طلبہ کو فراہم کرتا ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی موجودہ لازمی کتب اور سائنس کی اختیاری کتب بالترتیب نصاب 2002 اور نصاب 2000 کی روشنی میں تیار کردہ ہیں۔ تاہم کلاس اول کی تمام کتب وفاقی وزارت تعلیم کے تیار کردہ ٹیکسٹ بک لرنگ مٹیریل پالیسی 2007 کے تحت نئے نصاب 2006 کے مطابق تیار کردہ ہیں۔ ان کے علاوہ کلاس ششم کی کمپیوٹر ایجوکیشن اور کلاس نہم کی بیالوجی کی کتابیں بھی نصاب 2006 کے مطابق تیار کی گئی ہیں۔

(ج) پانچویں، آٹھویں اور میٹرک کی درسی کتب وفاقی وزارت تعلیم شعبہ نصاب کے منظور کردہ نصابات 2000 اور 2002 کی روشنی میں تیار کردہ ہیں۔ یہ کتب لازمی مضامین، آرٹس اور سائنس کے اختیاری مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر سال کتب کا جائزہ لینے کے بعد فیڈ بیک (Feedback) کی روشنی میں کتب کی Up gradation کی جاتی ہے۔

(د) اکتوبر 2002 میں پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ملحقہ محکمہ مرکز تحقیق و ترقی نصاب (CRDC) کو پنجاب ٹیکسٹ بورڈ میں ضم کیا گیا۔ CRDC کا بنیادی کام نصاب سازی کے ساتھ ساتھ تعلیمی تحقیق تھا۔ اس وقت شعبہ میں متعین موجودہ عملے کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع کردہ کتب وفاقی وزارت تعلیم (شعبہ نصاب) کی طرف سے منظور شدہ ہیں متعلقہ شعبہ کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ درسی کتب موجودہ عالمی معیار اور جدید تحقیق کے مطابق ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول اتحاد ٹاؤن دو گیج لاہور کینٹ کی عمارت کی تعمیر کا مسئلہ

*862: چودھری محمد طارق گجر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول اتحاد ٹاؤن دو گیج لاہور کینٹ کی عمارت کی تعمیر کب شروع ہوئی، اس کے تخمینہ لاگت کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس عمارت کی مدت تکمیل بتائیں؟

(ج) آج تک موقع پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنی رقم سرکاری خزانہ سے ٹھیکیدار کو ادا کی گئی ہے؟

(د) اگر مقررہ مدت گزر چکی ہے تو پھر عمارت کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس سکول کی عمارت جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2008 تاریخ ترسیل 28 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول اتحاد ٹاؤن دوگیچ (Dogatch) لاہور کینٹ کی تعمیر ستمبر 2007 میں شروع ہوئی اس کا تخمینہ لاگت مبلغ 75 لاکھ روپے ہے۔

(ب) عمارت کی مدت تکمیل مارچ 2008 کو مکمل ہونا تھی لیکن ابھی تک زیر تعمیر ہے۔

(ج) سکول ہذا کی عمارت میں 3 کمرے گراؤنڈ فلور پر اور ایک ہیڈ مسٹریس کا دفتر اور فسٹ فلور پر دو کمرے سیکنڈ فلور پر بھی 2 کمرے اور تین برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ان کا صرف ڈھانچہ تیار ہوا ہے اور 30-04-2010 تک -/6066000 روپے صرف ٹھیکیدار کو ادا کئے جا چکے ہیں۔

(د) یہ سکیم دیر سے منظور ہوئی اور دیر سے شروع ہوئی اس وقت ADP 2009-10 میں On going جو جون 2010 تک مکمل ہو جائے گی۔

(ہ) جزو (د) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ٹاؤن شپ لاہور میں پرائمری سکول کی منتقلی کا مسئلہ

*1042: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلاک نمبر 15 ٹاؤن شپ لاہور میں قائم پرائمری سکول دو کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا حکومت مقامی آبادی کے پرزور مطالبہ پر مین مارکیٹ ٹاؤن شپ کے ہائی سکول میں بلاک نمبر 13 کے ہائی سکول کو ضم کر کے اس کی بلڈنگ میں مذکورہ بالا پرائمری سکول کو منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ اسلامیہ پبلک پرائمری سکول 1-B-15/161 ٹاؤن شپ لاہور کی بلڈنگ تین کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک کمرہ ہیڈ مسٹریس کے دفتر کے طور پر استعمال ہو رہا تھا اس میں بھی نرسری جماعت کا گروپ 1 زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہا ہے۔

(ب) نہیں ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ چونکہ اس علاقے میں کوئی نزدیکی پرائمری سکول نہ ہے اس لئے علاقے کے کم عمر بچوں کے لئے اس سکول کا وجود ضروری ہے۔ محکمہ تعلیم اس سکول کو کسی ہائی سکول میں ضم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پنجاب میں تعلیم کے فروغ کے لئے وظیفہ دینے کا مسئلہ

*1262: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2002 سے 2007 تک صوبہ پنجاب کے مخصوص اضلاع میں سکول کے بچوں کو دو سو روپے ماہوار وظیفہ دیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2002 تا 2007 ان اضلاع میں اس سکیم کی وجہ سے تعلیم کے حصول کے لئے بچوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت تعلیم کے فروغ کے لئے اس سکیم کا اجرا پورے پنجاب میں کرنا چاہتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نامعلوم وجوہات کی بنا پر اس سکیم کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کیوں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سکیم کو کامیاب کرنے اور اسے جاری رکھنے کے لئے حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 2 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارم پروگرام کے تحت صوبہ پنجاب نے 15 کم شرح خواندگی والے اضلاع میں سرکاری سکولوں میں زیر تعلیم ششم سے دہم جماعت کی طالبات کو کم از کم 80 فیصد حاضری کی بنیاد پر 200 روپے ماہوار وظیفہ دیا جارہا ہے۔ ان اضلاع میں بہاولپور، بہاولنگر، بھکر، ڈیرہ غازی خان، جھنگ، قصور، خانیوال، لیہ، لودھراں، مظفر گڑھ، اوکاڑہ، پاکپتن، راجن پور، رحیم یار خان اور وہاڑی شامل ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ فیزا کے تحت سال 2005 تک کم شرح خواندگی والے ان 15 اضلاع کے سرکاری سکولوں میں کلاس ششم سے ہشتم تک طالبات کو 80 فیصد حاضری کی بنیاد پر 200 روپے ماہوار وظیفہ دیا جاتا رہا ہے۔ اس سرگرمی کے آغاز میں اس سہولت سے فائدہ اٹھانے والی بچیوں کی تعداد 175,670 تھی جو فیزا کے اختتام تک (59.9 فیصد اضافے کے ساتھ) بڑھ کر 280820 ہو گئی، وظائف کی تقسیم کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے پر حکومت پنجاب نے اس سرگرمی کا دائرہ مذکورہ 15 اضلاع کے سرکاری سکولوں میں کلاس ششم سے دہم تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اب اس وقت تقریباً 4,06,234 طالبات اس سہولت سے مستفید ہورہی ہیں۔

(ج) صوبہ پنجاب کے 15 کم شرح خواندگی والے اضلاع کے سرکاری سکولوں میں زیر تعلیم طالبات کو 80 فیصد حاضری کی بنیاد پر وظائف کی تقسیم کا منصوبہ کامیابی سے جاری ہے۔ تاہم اس سکیم کا دائرہ دیگر اضلاع تک بڑھانے کا فیصلہ وظائف سکیم کے فوائد حکومت کے معاشی وسائل اور دستیاب فنڈز کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

(د) موجودہ حکومت کی طرف سے ایسا کوئی عندیہ نہیں دیا گیا کہ وہ وظیفہ کی اس سکیم کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) تعلیم کی ترویج وترقی حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے اور حکومت وظیفہ سکیم کو کامیاب کرنے اور اسے جاری رکھنے کے لئے حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے مسلسل کوشاں ہے یہ ایک متواتر عمل ہے۔ جس پر حکومت عمل پیرا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا طریقہ کار ودیگر تفصیلات

*1306: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پرائیویٹ سکولوں کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے کونسی دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(ب) حلقہ پی پی 156 لاہور میں اس وقت رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد کتنی ہے نام اور جگہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) رجسٹریشن کے لئے کون سے دفتر میں درخواست جمع کروانی پڑتی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 1۔رجسٹریشن بک تین عدد۔ 2۔ملکیت نامہ، 3۔بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ، 4۔ پراسپیکٹس، 5۔حفظان صحت سرٹیفکیٹ، 6۔نقشہ بلڈنگ، 7۔رجسٹریشن فیس پانچ سالہ، حصہ مڈل 7500 روپے حصہ ہائی 12000، 8۔ ٹیچرز کی اسناد وغیرہ، 9۔ سکول کے داخلہ فارم، 10۔بیان حلفی

(ب) ٹوٹل 30 ہے۔لسٹ ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رجسٹریشن کے لئے درخواست ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ 9 ہال روڈ لاہور میں جمع کروانا ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

کھاریاں-بوائز مڈل سکول پنجن شاہانہ / مڈل سکول چک پنڈی کی چار دیواری کی تعمیر کا مسئلہ

*1318: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پنجن شاہانہ اور گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک پنڈی کھاریاں ضلع گجرات کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کے لئے پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت چار دیواری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پنجن شاہانہ تحصیل کھاریاں اور گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک پنڈی تحصیل گجرات کی چار دیواری پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام 08-2007 کے تحت مکمل ہو چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گرلز مڈل سکول دھڑانوالی کھاریاں کی عمارت کی تعمیر کا مسئلہ

*1319: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھکڑانوالی، ڈنگہ، کھاریاں کی بلڈنگ کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے اور ٹینڈر بھی منظور ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی سابقہ بلڈنگ کا ملبہ بھی فروخت کر دیا گیا ہے جبکہ موقع پر کام منظوری ہونے کے باوجود شروع نہیں ہوا؟

(ج) حکومت کب تک اس سکول کی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ سکول کی سابقہ بلڈنگ کا ملبہ فروخت کر دیا گیا ہے اور رقم بنک میں جمع کروادی گئی ہے اور بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھکڑانوالی کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع بہاولنگر میں اپ گریڈ کیئے گئے سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1348: رانا عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے کوئی معیار یا شرائط مقرر کی ہوئی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ معیار و شرائط پر پورا اترنے کے بعد حکومت خود بخود ان سکولوں کو اپ گریڈ کر دیتی ہے یا اس کے لئے درخواست دینی پڑتی ہے؟

(ج) ضلع بہاولنگر میں 2000 سے آج تک کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کو اپ گریڈ کیا گیا، الگ الگ تحصیل وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت بھی ضلع بہاولنگر میں کئی ایسے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول موجود ہیں جو اپ گریڈ ہو سکتے ہیں، اگر ہاں تو کب تک حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ حکومت نے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے درج ذیل شرائط اور معیار مقرر کئے ہیں۔

پرائمری سے مڈل سکول کی اپ گریڈیشن	لڑکوں کا	لڑکیوں کا
رقبہ	25مرلے	20مرلے
تعداد طلباء	100	80
چہارم اور پنجم کی تعداد	20	15
مڈل سے ہائی سکول کی اپ گریڈ گریڈیشن	لڑکوں کا	لڑکیوں کا
رقبہ	60مرلے	40مرلے
تعداد طلباء	200	150
چہارم اور پنجم کی تعداد	40	30

ہائی سے ہائر سیکنڈری سکول کی اپ گریڈیشن کے لئے لڑکیوں کے لئے 10 کلو میٹر کی حدود تک کوئی اور ہائر سیکنڈری سکول / کالج نہیں ہونا چاہیے جب کہ لڑکوں کے لئے 20 کلو میٹر کا فاصلہ ہے۔ زمین کا رقبہ کم از کم 16 کنال، شہری علاقوں میں اس سے کچھ کم بھی ہو سکتا ہے۔

(ب) اہلیان علاقہ کے مطالبہ پر ضلعی محکمہ، حکام بالا کو درخواست ارسال کر دیتا ہے جس پر حکومت فیصلہ کرتی ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں 2000 سے آج تک کوئی بھی سکول پرائمری سے مڈل یا مڈل سے ہائی نہ ہوا ہے۔

(د) سکولوں کی اپ گریڈیشن صرف اہلیان علاقہ کے مطالبہ کے علاوہ صرف feasibility کی بنیاد اور فنڈز کی دستیابی کو مدنظر رکھ کر محکمہ اپنے وسائل میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعلیمی مواقع فراہم کرنے کا پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

چک فرازی مظفر گڑھ میں گرلز مڈل سکول کو اپ گریڈ کرنے کا معاملہ

*1362: جناب ارشاد احمد خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک فرازی یونین کونسل مظفر گڑھ کی آبادی 35 ہزار افراد پر مشتمل ہے اور بچیوں کیلئے صرف ایک گرلز مڈل سکول ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل کے سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ یونین کونسل میں اس سکول کو اپ گریڈ کرنے کی تجاویز حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ منظوری ملتے ہی اسے اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ننکانہ صاحب، گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بن ساجھیاں میں بے قاعدگیاں

*1460: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بن ساجھیاں مرکز بڑا گھر ضلع ننکانہ صاحب میں تعینات ٹیچرز کئی کئی دن سکول نہیں آتے اور حاضری باقاعدہ لگاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کو جو سالانہ گرانٹ فراہم کی جاتی ہے اس میں بے قاعدگیاں پائی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ طالب علموں سے زائد فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں تعینات ٹیچرز کے خلاف کارروائی کرنے اور گرانٹ کا صحیح استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درج بالا جواب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گوجرانوالہ، پی پی 96 کے دیہات کے مڈل سکولز کو اپ گریڈ کرنے کا مسئلہ

*1494: شیخ ممتاز احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت حلقہ پی پی 96 گوجرانوالہ کے گاؤں شاہین آباد اور گاؤں بدوکی کے مڈل سکولز کو ہائی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

موضع شاہین آباد میں گورنمنٹ بوائز و گرلز پرائمری سکول چل رہے ہیں۔ پرائمری سے مڈل لیول اپ گریڈیشن کے لئے مطلوبہ معیار کے مطابق زمین کم ہے اور محکمہ تعلیم کے نام نہ ہے۔ اگر مقامی لوگ محکمہ تعلیم کے نام زمین فراہم کردیں اور فنڈز کی فراہمی کی صورت میں حکومتی پالیسی کے مطابق مندرجہ بالا دونوں گرلز اور بوائز سکولوں کو مڈل لیول تک اپ گریڈ کرنے کی سکیم زیر غور لائی جا سکتی ہے۔

پی پی96 کے دیہات بدو کی گوسائیاں کے بوائز ایلیمنٹری سکول کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ سکیم 40000 ملین ایم پی اے پیکج برائے سال 09-2008 میں شامل ہے۔ فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ تعمیراتی کام جاری ہے جس پر مبلغ 4430 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ PC-IV تیاری کے مراحل میں ہے۔

گرلز ایلیمنٹری سکول کو بھی اپ گریڈیشن سکیم میں شامل کرنے کی تجویز ہے۔ حکومت کی اپ گریڈیشن پالیسی کے مطابق مڈل سے ہائی سکول بنانے کے لئے نئی پالیسی کے مطابق 40 مرلہ زمین کا ہونا ضروری ہے جب کہ سکول مذکورہ کا رقبہ معیار سے کم ہے۔ اگر مقامی آبادی / مخیر حضرات مطلوبہ زمین فراہم کر دیں اور پالیسی کی دیگر ضروریات فراہم ہو جائیں تو حکومت گرلز ایلیمنٹری سکول بدو کی گوسائیاں کی اپ گریڈیشن کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گوجرانوالہ۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع کھرک تحصیل نوشہرہ ورکاں کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*1496: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع کھرک تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں واقع ہے اور بچیوں کی تعداد 120 سے زیادہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بچیوں کو پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد تحصیل کامونکی میں داخلہ لینا پڑتا ہے اور موضع کھرک سے تحصیل کا فاصلہ 12 کلو میٹر ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع کھرک تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں طالبات کی تعداد 134 ہے اور صرف ایک معلمہ ہے جو کہ ناکافی ہے جب کہ زمین صرف 2 مرلہ ہے۔ حکومت کی اپ گریڈیشن پالیسی کے مطابق پرائمری سے مڈل سکول بنانے کے لئے ایک کنال زمین کا ہونا ضروری ہے جب کہ سکول مذکورہ کا رقبہ مطلوبہ معیار سے کم ہے اگر مقامی آبادی / مخیر حضرات مطلوبہ زمین فراہم کردیں تو ضلعی حکومت اپ گریڈیشن کی مطلوبہ ضروریات کے حصول پر اس مطالبہ پر عمل پیرا ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پی پی 68 فیصل آباد میں مڈل سکولز کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*1540: چودھری شفیق احمد گجر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سال میں حلقہ پی پی 68 فیصل آباد کے کتنے مڈل سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) جن مڈل سکولز کو ہائی سکول کا درجہ دیا گیا، کیا ان سکولز کی عمارات کو بھی وسیع کیا گیا یا نہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں سٹاف کی کمی ہے جس کی وجہ سے سکولوں میں تعلیم کا معیار اچھا نہیں ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان سکولوں کی عمارات کو وسیع کرنے، ان سکولوں میں سٹاف بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 68 فیصل آباد کے 2 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

1۔ گورنمنٹ صابریہ سراجیہ ایلیمنٹری سکول پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

2۔ ایم سی گرلز ایلیمنٹری سکول پیپلز کالونی نمبر 1 کو ہائی سکول کا درجہ دیدیا گیا ہے۔

(ب) مندرجہ بالا 2 مڈل سکولز کو ہائی سکول کا درجہ دیا گیا ہے ان کی عمارات کو وسیع کر دیا گیا ہے اور ان کی عمارتیں مکمل ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ سٹاف پورا ہے۔

(د) ان سکولوں کی عمارات کو پہلے ہی وسیع کر دیا گیا ہے اور سٹاف کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2010)

گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول میں اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1605: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول لاہور میں اساتذہ اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول میں سائنس پڑھانے کے لئے کوئی ٹیچر موجود نہیں، جس کی وجہ سے سائنس کے طلبا کو مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول میں لائبریری اور سائنس لیبارٹری بھی موجود نہیں ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کے درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کل اساتذہ کی منظور شدہ تعداد 23 ہے ایک PET کی اسامی خالی ہے۔ ایک جونیئر کلرک اور 4 درجہ چہارم کے ملازم ہیں جن میں سے ایک خاکروب کی اسامی خالی ہے، لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ دو سائنس ٹیچرز کام کر رہے ہیں۔

1۔ محمد افضل ولد نور دین

2۔ کاشف مبین ولد مبین الحق مفتی

(ج) کمرہ کی غیر دستیابی کی بناء پر لائبریری نہ ہے۔ سائنس لیبارٹری تعمیر ہو چکی ہے۔

(د) وسائل کی دستیابی پر لائبریری مہیا کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گورنمنٹ قادریہ ہائی سکول نیو کرول لاہور کے مسائل

*1607: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ قادریہ ہائی سکول نیو کرول لاہور یو سی 37 کی تعمیر کے لئے کتنا فنڈ سابقہ حکومت نے رکھا اور خرچ کیا، اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سکول پہلے مڈل تھا، اب اسے ہائی کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کے کمرے کلاسوں کی تعداد سے کم ہیں جس کی وجہ سے سکول میں کلاسیں کھلے آسمان تلے لگتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول میں بچوں کے لئے صاف پانی پینے کے لئے نہیں ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول میں کمروں کی تعمیر کرنے، بچوں کے لئے میٹھا پانی فراہم کرنے اور واش روم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سابقہ حکومت کے دور میں اس سکول کے لئے کوئی فنڈ مہیا نہیں کیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) کمروں کی تعداد پہلے 16 تھی اور اب 4 نئے کلاس رومز بنا دیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے کمروں کی تعداد پوری ہو گئی ہے۔ لہذا اب کوئی کلاس کھلے آسمان تلے نہیں لگتی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ بچوں کے لئے میٹھا و صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) کمروں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ بچوں کے لئے میٹھا و صاف پانی کی سہولت موجود ہے اور واش روم بھی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پی پی 145 لاہور کے سکولوں کے مسائل

*1643: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 145 لاہور کے کن کن سکولوں کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئی ان سکولوں کے نام، جگہ اور تخمینہ لاگت عمارت بیان کریں؟

(ب) اس حلقہ کے کن کن سکولوں کو پانچ سال کے دوران فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ج) اس وقت کن کن سکولوں میں فرنیچر اور دیگر ضروری سامان کی کمی ہے؟

(د) ان سکولوں کو فرنیچر اور دیگر ضروری سامان فراہم کرنے کے لئے حکومت فنڈز کب تک فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کل 14 سکول ہیں۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 10 سکولوں کو فرنیچر کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 11 سکولوں کو فرنیچر لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جونہی گورنمنٹ فنڈ مہیا کرے گی تمام سہولتیں مہیا کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پی پی 145 لاہور سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1644: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد اور نام بیان فرمائیں؟

(ب) ان میں کتنے سکول سرکاری جگہ پر قائم ہیں اور کتنے پرائیویٹ جگہ پر قائم ہیں؟

(ج) کتنے اور کون کون سے سکول بغیر عمارات کے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ایسے سکول جن کی عمارات خستہ حالت میں ہیں یا عمارات نہیں ہیں ان کی عمارات پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 145 لاہور میں ٹوٹل 29 سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	ہائی	مڈل	پرائمری	کل
گرلز	3	1	12	16
بوائز	1	5	7	13

(ب) 29 سکولوں میں سے 25 سکول سرکاری بلڈنگ میں چل رہے ہیں جب کہ 3 سکول کرائے کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں اور ایک سکول گورنمنٹ گارڈین پرائمری سکول سلامت پورہ لاہور واہگہ ٹاؤن ڈسپنسری کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔

(ج) درج ذیل 2 سکول بغیر بلڈنگ کام کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ گارڈن پرائمری سکول سلامت پورہ لاہور واہگہ ٹاؤن۔(کرائے کی بلڈنگ میں چل رہا ہے)

2۔ گورنمنٹ واحد گرلز پرائمری سکول فتح گڑھ لاہور۔(ڈسپنسری میں کام کر رہا ہے)

(د) حکومت ایسے سکول جن کی عمارات خستہ حالت ہیں یا عمارات نہیں ہیں ان کی عمارات کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔ جونہی گرانٹ مہیا ہوگی تو خستہ حال عمارات کی مرمت کروادی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پنجاب کے سرکاری سکولز میں فنڈز کی فراہمی کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*1741: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں سرکاری سکولوں کو کس رولز کے تحت فنڈ تقسیم کیا جاتا ہے، فنڈ کی تقسیم کے طریقہ کار کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں سرکاری سکولوں کو دیئے جانے والے فنڈ کی تقسیم آبادی کے لحاظ سے کی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری سکولوں میں فنڈ کو مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جاتا؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں واقع 62 ہزار سے زائد سرکاری سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز(Missing Facilities) کی فراہمی کے لئے فنڈز حکومت پنجاب کی طرف سے ضلعی حکومتوں کے اکاونٹ IV میں منتقل کئے جاتے ہیں تاکہ ضلعی حکومتیں اپنے متعلقہ اضلاع میں Missing Facilities سکیموں کو مکمل کر سکیں۔ یہ فنڈز حکومت پنجاب اور ضلعی حکومتوں کے مابین ٹرمز آف پارٹنرشپ (Terms of Partnership) معاہدے کے تحت جاری کئے جاتے ہیں۔ پنجاب حکومت

نے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی(District Steering Committee) تشکیل دی ہے جس کا سربراہ متعلقہ ضلع کا DCO ہوتا ہے۔ یہ کمیٹی PMIU-PESRP کے متعین شدہ رہنما خطوط کی روشنی میں مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کے حوالے سے ضلع میں واقع سکولوں کی ترجیحات متعین کرتی ہے۔ مزید برآں سرکاری سکولوں میں مسنگ فیسیلٹیز کی سکیموں پر عمل درآمد نیشنل لاجسٹک کارپوریشن(NLC) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے ضلعی حکومتوں کو فنڈز "ضرورت اور کارکردگی" (Need & Performance) کے فارمولے کے تحت فراہم کئے جاتے ہیں۔ اس فارمولے کے تحت 60 فیصد فنڈز کسی بھی ضلع کی ضرورت اور 40 فیصد اس کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے جاری کئے جاتے ہیں۔ "ضرورت اور کارکردگی" کے اس فارمولے کی مزید وضاحت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی یہ درست نہیں ہے کہ پنجاب میں سرکاری سکولوں کو دیئے جانے والے فنڈ کی تقسیم آبادی کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

(ج) یہ بھی درست نہیں ہے کہ سرکاری سکولوں میں فنڈ کو مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ بلکہ مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کے لئے دستیاب فنڈز پوری طرح استعمال ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ماموں کانجن میں اساتذہ کی آسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1757: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ماموں کانجن میں اساتذہ کی منظور شدہ کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) مذکورہ سکول کو ہائر سیکنڈری کا درجہ کب دیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں پرنسپل سمیت 19 اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ماموں کانجن میں اساتذہ کی منظور شدہ کل 50 اسامیاں ہیں۔

(ب) مذکورہ سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ 1987-09-01 سے دیا گیا۔

(ج) مذکورہ سکول میں پرنسپل سمیت 19 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) ایس ایس ٹی سے ایس ایس کی پروموشن کی ڈی پی سی ہو چکی ہے، جلد اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کو ضلعی سطح کی بجائے مرکز سطح میں بٹھانے کا مسئلہ

*1758: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز کی اسامی مرکز کی سطح پر ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں آج کل اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز مرکز کی بجائے ضلعی سطح پر بیٹھتے ہیں جس سے سکولوں کی کارکردگی انتہائی متاثر ہو رہی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز کو ضلع کی بجائے مرکز کی سطح پر بٹھانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں آج کل اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ز اپنے اپنے مرکز میں بیٹھتے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ز ضلع کی سطح پر نہیں بلکہ مرکز کی سطح پر بیٹھتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع قصور میں فنڈز کی تقسیم کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*1805: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں سرکاری سکولوں کو کس رولز کے تحت فنڈ تقسیم کیا جاتا ہے، فنڈ کی تقسیم کے طریقہ کار کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں سرکاری سکولوں کو دیئے جانے والے فنڈ کی تقسیم آبادی کے لحاظ سے کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں سرکاری سکولوں کو فنڈ کی تقسیم حکومت پنجاب محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری شدہ ہدایات / پالیسی کے تحت کی جاتی ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) حکومتی پالیسی کے مطابق ہر ایلیمنٹری سکول کو ۔/50000 روپے جب کہ ہر پرائمری سکول کو مبلغ ۔/20,000 روپے سالانہ دیئے جاتے ہیں۔ یہ رقم ہر سکول کی (SMC) یعنی سکول مینجمنٹ کمیٹی (سکول کونسل) کے بنک اکاونٹ میں منتقل کی جاتی ہے۔ اس اکاؤنٹ کو سکول کی ہیڈ اور کمیٹی میں شامل عوام کا نمائندہ مشترکہ چلاتا ہے اور یہ ہی کمیٹی اس رقم کو باہمی مشاورت سے سکول / طلبا میں مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خرچ کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

(ب) ضلع قصور میں سرکاری سکولوں کو دیئے جانے والے فنڈز کی تقسیم آبادی کے لحاظ سے نہیں کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع قصور میں سکولز کی تعداد

*1812: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں اس وقت کتنے گرلز سکولز ہیں نام مع پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ب) ضلع قصور میں اس وقت کتنے بوائز سکولز ہیں نام مع پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں اس وقت گرلز سکولز کی تعداد 788 ہے۔ سکولز کے نام اور پتہ کی لسٹ مع تفصیل ہذا ہے۔

MCPS	CMS	PS	ES	HS	HSS	Total
11	39	852	143	36	7	788

(ب) ضلع قصور میں اس وقت بوائز سکولز کی تعداد 863 ہے۔ سکولز کے نام اور پتہ کی لسٹ مع تفصیل ہذا ہے۔

MM	MC	PS	ES	HS	HSS	Total
26	14	641	101	76	5	863

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

گریڈ 17 میں بطور ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کام کرنے والے اساتذہ کے تحفظات

*1860: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے اپنے مراسلہ نمبری

ایس او (ایس 111) 2-16 / 2007 مورخہ 24 ستمبر 2007 کے تحت ایس ایس ٹی گریڈ 16 کے پچاس فیصد کو گریڈ 17 اور 18 دینے کا نوٹیفیکیشن جاری کیا، جس پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایس ایس ٹی جو بطور ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر گریڈ 17 اور 18 میں کام کر رہے ہیں ان کو یہ سہولت نہ دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گریڈ 16 میں سینئر موسٹ ایس ایس ٹی کو گریڈ 17 اور 18 ملنے سے وہ اپنے سینئر ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر جو گریڈ 17 میں کام کر رہے تھے، تنخواہ اور سکیل میں آگے چلے گئے ہیں، جس سے ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر جو کہ ایس ایس ٹی ٹیچر ہی ہیں، کی حق تلفی ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت گریڈ 17 میں بطور ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کام کرنے والے اساتذہ کی دادرسی کے لئے ان کو بھی پیکج دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے اساتذہ کے لئے مالی مراعات کے پیکج کا اعلان بذریعہ نوٹیفیکیشن مورخہ 24 ستمبر 2007 کیا ہے۔ اس نوٹیفیکیشن کے تحت ایس ایس ٹی اساتذہ کی 50:35:15 کی نسبت سے بالترتیب سکیل نمبر 18:17:16 ایوارڈ کیا جا رہا ہے۔

(ب) ایس ایس ٹی اور ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹرز دو مختلف کیڈرز ہیں اور دونوں کے لئے ترقی کے الگ الگ رولز ہیں۔ 24 ستمبر 2007 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق ایس ایس ٹی اور دیگر نچلے گریڈوں میں کام کرنے والے اساتذہ کے لئے مراعات کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایس ایس ٹی سے جو اساتذہ بطور ہیڈ ماسٹرز / ڈپٹی ہیڈ ماسٹرز ترقی پا چکے ہیں ان کے لئے گورنمنٹ نے سکیل نمبر 17 سے سکیل نمبر 20 تک ترقی کے لئے چار درجاتی فارمولا پہلے ہی منظور کیا ہوا ہے۔ اس چار درجاتی فارمولا کے تحت ہیڈ ماسٹرز / ڈپٹی ہیڈ ماسٹرز کو 1:15:34:50 کی نسبت سے بالترتیب سکیل نمبرز 20:19:18:17 میں ترقی دی جائے گی۔ نوٹیفیکیشن مورخہ 24 ستمبر 2007 کا ہیڈ ماسٹرز / ڈپٹی ہیڈ ماسٹرز کے کیڈر پر اطلاق نہیں ہوتا۔

(ج) گریڈ 16 میں سینئر موسٹ ایس ایس ٹی کے گریڈ 17 اور 18 (پرسنل سکیل) ملنے سے سینئر ہیڈ ماسٹر / ڈپٹی ہیڈ ماسٹر جو کہ گریڈ 17 (ریگولر) میں کام کر رہے تھے کی حق تلفی نہیں ہوتی کیونکہ ان کے

پاس گریڈ18، 19 اور 20 تک چار درجاتی فارمولہ کے تحت پروموشن کے وسیع مواقع موجود ہیں جب کہ ایس ایس ٹی کو یہ مواقع میسر نہ ہیں۔ ہیڈماسٹرز / ڈپٹی ہیڈماسٹرز ایس ایس ٹی نہ ہیں بلکہ ایس ایس ٹی سے ترقی پا کر سکیل نمبر 17 (ریگولر) میں چلے گئے ہیں۔ ہیڈماسٹرز اور ایس ایس ٹی دو بالکل الگ کیڈرز ہیں جن کے ترقی کے رولز بھی مختلف ہیں۔

(د) حکومت نے ہیڈماسٹرز / ڈپٹی ہیڈماسٹرز کو اگلے گریڈوں میں ترقی دینے کے لئے پہلے ہی سے چار درجاتی فارمولہ منظور کر رکھا ہے جس کے مطابق ہیڈماسٹرز / ڈپٹی ہیڈماسٹرز کو 1:15:34:50 کی نسبت سے اگلے سکیلوں میں بالترتیب سکیل نمبرز 17:18:19:20 میں ترقی دی جا رہی ہے حکومت نے نچلے درجوں میں کام کرنے والے اساتذہ کے لئے ترقی کا فارمولہ 2007۔09۔01 سے بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 24 ستمبر 2007 منظور کیا ہے جن میں ایس ایس ٹی بھی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع سرگودھا میں سکولز کو فرنیچر کی فراہمی کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*1879: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع سرگودھا کے کون کون سے سکولز کو مالی سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران فرنیچر اور دیگر کون کون سا سامان فراہم کیا گیا ہے، ان سکولوں کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو سامان خرید کیا گیا وہ کسی قائم کردہ کمیٹی نے خرید کیا تھا؟

(ج) ان سالوں کے دوران خرید کردہ سامان میں سے کتنا سامان غیر معیاری پایا گیا؟

(د) اس غیر معیاری سامان خرید کرنے پر کن سرکاری ملازمین کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا اور کن کن سپلائرز کمپنی کو بلیک لسٹ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا 07۔2006 اور 08۔2007 کے دوران کسی بھی سکول کو فرنیچر فراہم نہ کیا گیا ہے۔ تاہم منسلکہ لسٹ برائے سال 07۔2006 کے تحت فرنیچر فراہم کیا جانا تھا لیکن فنڈز نہ ہونے کی

وجہ سے ابھی تک معاملہ التوا میں ہے۔اسی طرح 08۔2007 کے لئے فرنیچر کی فراہمی منسلکہ لسٹ کے مطابق منظور ہو چکی ہے۔تاہم ابھی تک فرنیچر نہ خرید اگیا ہے۔

(ب) جزو(الف) کے جواب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جزو(الف) کے جواب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جزو(الف) کے جواب کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

سر گودھا پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت رقم کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*1880: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) مالی سال 07-2006اور 08-2007 کے دوران ضلع سر گودھا کو پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے ؟

(ب) ان سالوں کے دوران کون کون سے سکول کی عمارت از سر تو تعمیر کتنی لاگت سے کی گئی؟

(ج) کتنے اور کون کون سے سکولز میں اضافی کمرہ جات / لیٹرین / سائنس لیب بنائی گئی ؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران خرچ نہ ہو سکی، تفصیل سال وائز بتائیں ؟

(ہ) موجودہ مالی سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم اس پروگرام کے تحت ضلع سر گودھا کو فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) 07۔2006 میں ضلع سر گودھا کو 90.327 ملین روپے اور 08۔2007 میں 108.895 ملین روپے PESRP کے تحت فراہم کئے گئے۔

(ب) 07-2006 کے تحت جو فنڈز فراہم کئے گئے وہ این ایل سی کی ڈسپوزل پر رکھے گئے۔ مذکورہ رقم اور سال 06-2005 کے تحت فراہم کی گئی رقم سے 76 مدارس کی عمارات از سر نو تعمیر کی گئیں یا اضافی کمرہ جات، لیٹرین اور چار دیواریاں بنائی گئیں ان کی تفصیل سکول وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 08-2007 کے لئے جو فنڈز فراہم کئے گئے وہ محکمہ تعمیرات کی ڈسپوزل پر رکھے گئے۔ تعمیر کا کام جس میں اضافی کمرہ جات، لیٹرین اور چار دیواری شامل ہے، جاری ہیں۔ سکول وائز کام کی تفصیل اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن سکولز میں اضافی کمرہ جات / لیٹرین / سائنس لیب بنائی گئی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ابھی تک جو رقم خرچ ہوئی اس کی تفصیل جزو (ب) کے تحت دی گئی فہرستوں میں موجود ہے۔ باقی رقم کے خرچ کا عمل جاری ہے۔

(ہ) 09-2008 میں PESRP کے تحت کے ضلع سرگودھا کو 68.060 ملین روپے رقم فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

پی پی 79 جھنگ سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1890: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 79 جھنگ میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری (بوائز و گرلز) سکولز ہیں ان کے نام، جگہ اور ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد سکول وار بیان کی جائے؟

(ب) ان سکولوں میں بلڈنگ کی تفصیل سکول وار بیان کی جائے نیز کیا ہر سکول میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کے مطابق یہ بلڈنگز کافی ہیں؟

(ج) 2003 سے آج تک ان سکولوں میں کتنی مالیت کا فرنیچر فراہم کیا گیا، تفصیل سکول وار بتائی جائے؟

(د) اس وقت کتنے سکولوں میں فرنیچر برائے طلبا نہ ہے ان کے نام بتائے جائیں؟

(ہ) آئندہ سالوں میں پی پی 79 شہر میں حکومت کتنے مزید سکول کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 79 جھنگ میں

	پرائمری	مڈل	ہائی	گرلز کمیونٹی	ہائیر سیکنڈری
بوائز	84	10	10	0	00
گرلز	107	7	3	5	00
تعداد	191	17	13	5	00

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کی تفصیل سکول وار اور زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کے مطابق بلڈنگز کافی یا ناکافی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صرف 2005 میں تین سکولز مردانہ اور ایک سکول زنانہ کو فرنیچر فراہم کیا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت تمام مدارس میں فرنیچر موجود ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) موجودہ مدارس تعداد طلبا / طالبات کے مطابق چل رہے ہیں۔ تعداد طلبا / طالبات بڑھنے پر نئے سکول حسب ضرورت کھول دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

علامہ اقبال ہائی سکول گڑہی شاہو لاہور کی تفصیلات

*1952: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) علامہ اقبال ہائی سکول گڑھی شاہو لاہور میں سپورٹس کے لئے کتنی جگہ ہے اور کتنی جگہ پر عمارت تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) متذکرہ سکول میں سپورٹس سے متعلقہ عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) متذکرہ سکول کو سال 08-2007 میں سپورٹس کی مد میں کتنی رقم دی گئی اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی ہے؟

(د) متذکرہ سکول سال میں کتنی دفعہ سپورٹس پروگرام منعقد کرواتا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)

	مرلے	کنال
کل رقبہ	09	16
تعمیر شدہ رقبہ	05	05
کھیل کا میدان	13	03
باقی جگہ	11	07

(ب) ایک آدمی محمد شریف EST (فزیکل) گریڈ 15 کام کر رہا ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی طرف سے کوئی رقم نہیں ملی، نہ ہی کہیں خرچ ہوئی ہے۔

(د) سال میں ایک مرتبہ کھیلوں کا پروگرام مرتب کیا جاتا تھا مگر ان ڈور گیمز کے لئے ہال گزشتہ 3 سال سے زیر تعمیر ہے جب کہ سکول گراؤنڈ معیار کے مطابق نہ ہے۔ جگہ کم ہونے کی وجہ سے آؤٹ ڈور گیمز مثلاً کرکٹ، ہاکی وفٹ بال وغیرہ نہیں ہوسکتی اور ارد گرد رہائشی مکانات ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)</u>

گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور (جونیئر ونگ) کلاس روم کو رہائشی بنانے کے بارے میں تفصیلات

*1996: خواجہ عمران نذیر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول (جونئیر ونگ) کی ہیڈ مسٹریس سابقہ ہیڈ ماسٹر کی اشیر باد سے سکول کے کمروں کو ذاتی رہائش میں تبدیل کر کے خود رہائش پذیر ہے ؟

(ب) کیا ایسا قانون موجود ہے کہ سرکاری املاک کے تدریسی کمروں کو رہائش گاہ بنالیا جائے کیا اس کو یہ بطور رہائش استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے تو اس اتھارٹی کا نام، عہدہ، گریڈ بتائیں جس نے منظوری دی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیڈ مسٹریس گھر میں اے سی لگوا کر مبلغ 400 (چار صد) روپے بطور بل بجلی جمع کروا رہی ہے اور رہائش پر الگ بجلی کا میٹر نہ ہے ؟

(د) سینئر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور اس کو ہوسٹل وارڈن کی رہائش قرار دیتے ہیں جب کہ ہیڈ مسٹریس نے خود حلفیہ بیان دیا ہے کہ تدریسی کمروں کو عارضی رہائش میں تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے مناسب انتظام ہونے پر خالی کر دوں گی، جب کہ ہاسٹل 1989 میں ختم کر دیا گیا تھا اور اس کے کمرے تدریسی مقاصد کے لئے استعمال میں لائے جا رہے تھے ؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے سینئر اور جونیئر ونگ دونوں میں ہاسٹل کا کوئی وجود نہیں، سکول کے قیام سے اب تک اور سینئر ونگ میں ہاسٹل وارڈن کے طور پر ایک استاد عرصہ دراز سے رہائش پذیر ہے، کیا مذکورہ سکول میں زیر تعلیم طالب علم اس سکول میں رہائش پذیر ہیں، اگر ہاں تو کتنے طلبہ رہائش پذیر ہیں اور ان کے لئے ہاسٹل کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور یہ کب تعمیر کیا گیا تھا، اس کا ریکارڈ مہیا کیا جائے ؟

(و) کیا حکومت سکول کے مذکورہ کمروں کو غیر قانونی طور پر رہائش میں تبدیل کرنے پر مذکورہ ہیڈ مسٹریس اور اس کے سرپرست سینئر ہیڈ ماسٹر کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کرنے اور ان سے یہ کمرے خالی کروا کر سکول کے حوالے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول جونیئر ونگ کے تدریسی کمروں میں رہائش پذیر نہیں۔ وہ سکول کے سابقہ دفتر میں رہائش پذیر تھی۔

(ب) ایسا کوئی قانون موجود نہ ہے کہ جس کے تحت تدریسی کمروں کو رہائش گاہ بنا لیا جائے اور نہ ہی تدریسی کمروں کو رہائش میں تبدیل کیا گیا ہے۔ جونیئر ونگ سکول کے سابقہ دفاتر کو ہیڈ مسٹریس کی درخواست پر اس وقت کے ہیڈ ماسٹر محمد اشرف ناز گوندل نے رہائش رکھنے کی اجازت دی تھی اور ان کا گریڈ 20 تھا۔

(ج) یہ درست ہے کہ ہیڈ مسٹریس جونیئر ونگ سکول کے میٹر سے بجلی استعمال کرنے کے عوض کٹوتی کرواتی تھی۔

(د) نہ یہ وارڈن کی رہائش گاہ تھی اور نہ ہی یہ تدریسی کمرے تھے یہ سابقہ دفاتر کے کمرے تھے جو کہ تدریسی مقاصد کے لئے استعمال نہیں ہو رہے تھے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے بلکہ ہوسٹل کا وجود تھا جب کہ اب ادارہ میں ہوسٹل نہیں ہے اور نہ کوئی طالب علم رہائش پذیر ہے۔ سینئر ونگ کے ہوسٹل میں ایک ایس ایس ٹی سہیل منظور رہائش پذیر ہے۔ بورڈ آف گورنر نے رہائش خالی کرنے کے لئے نوٹس جاری کیا ہوا ہے۔ جس کے جواب میں اس نے کیس کیا ہوا ہے۔

(و) مذکورہ ہیڈ مسٹریس نے 2009-10-14 کو رہائش خالی کر دی ہے جب کہ محمد اشرف ناز گوندل سابقہ ہیڈ ماسٹر جنہوں نے اجازت دی تھی وہ 2009-11-31 کو ریٹائر ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع سیالکوٹ میں انگلش ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2007: جناب یحییٰ گل نواز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں انگلش ٹیچرز زنانہ / مردانہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ضلع سیالکوٹ میں ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری مدارس کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ج) ضلع سیالکوٹ میں انگلش ٹیچرز کی بار بار ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی اور یہ کس کے حکم کے مطابق کی گئی؟

(د) ایڈجسٹمنٹ کا معیار کیا تھا؟

(ہ) گورنمنٹ کی طرف سے ایڈ جسٹمنٹ کی پالیسی کیا تھی، کاپی مہیا کریں کیا اس پالیسی پر رولز کے تحت عمل کیا گیا؟

(و) کتنے زنانہ / مردانہ ایلیمنٹری ہائی اور ہائر سیکنڈری مدارس ابھی تک بغیر انگلش ٹیچرز کے ہیں ان کی فہرست مہیا کریں نیز ان میں ابھی تک انگلش ٹیچرز کی ایڈ جسٹمنٹ کیوں نہ کی گئی؟

(ز) ابھی تک ایڈ جسٹمنٹ ہونے اور نہ ہونے والے زنانہ / مردانہ اساتذہ کے نام اور ان کی تعداد کیا ہے؟

(ح) ایڈ جسٹمنٹ ایک ہی آرڈر کے تحت عمل میں کیوں نہ لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) انگلش ٹیچرز کی کل تعداد 926 ہے جن میں زنانہ کی تعداد 660 ہے اور مردانہ کی تعداد 266 ہے۔

(ب)

ایلیمنٹری زنانہ	مردانہ	ہائی زنانہ	مردانہ	ہائر سیکنڈری زنانہ	مردانہ
132	87	99	86	13	05

(ج) حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق ہر ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز میں ایک انگلش ٹیچر کی ایڈ جسٹمنٹ ہوئی، دوبارہ لیٹر جاری ہوا کہ 2 انگلش ٹیچرز ہیں۔ بعد ازاں تیسری دفعہ لیٹر جاری ہوا کہ ہائر سیکنڈری سکولز میں 3 انگلش ٹیچرز ایڈ جسٹ ہو سکتے ہیں اور یہ گورنمنٹ آف پنجاب کے لیٹر SO(SE-III)216/2007 مورخہ 24-09-2007 کے مطابق کی گئی۔

(د) جیسا کہ جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے۔

(ہ) پالیسی / لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایلیمنٹری سکول، ہائی سکول (زنانہ، مردانہ) جن کی تعداد 50 ہے جہاں انگلش ٹیچرز نہ ہیں ان سکولوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) تمام انگلش ٹیچرز جن کی کل تعداد 926 ہے ایڈ جسٹ ہو چکے ہیں۔ ان زنانہ، مردانہ اساتذہ کے نام اور ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ح) حکومت کی پالیسی کے مطابق مرحلہ وار ایڈجسٹمنٹ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

کنٹریکٹ خواتین اساتذہ کو میٹرنٹی رخصت مع تنخواہ دینے کا مسئلہ

*2128: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مستقل خواتین اساتذہ کو میٹرنٹی لیو مع تنخواہ دی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹریکٹ خواتین اساتذہ کو میٹرنٹی لیو بغیر تنخواہ دی جاتی ہے؟

(ج) کیا اس تضاد کی وجہ سے کنٹریکٹ خواتین کے ساتھ زیادتی نہیں ہے جبکہ میٹرنٹی لیو مع تنخواہ تمام خواتین کا بنیادی حق ہے؟

(د) کیا حکومت کنٹریکٹ خواتین اساتذہ کو بھی مستقل خواتین اساتذہ کی طرح میٹرنٹی لیو مع تنخواہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نوٹیفیکیشن جاری کر دیا جائے گا اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو تفصیلات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ تمام کنٹریکٹ خواتین اساتذہ کو مورخہ 2009-10-14 سے ریگولر کر دیا گیا ہے۔ جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لہذا تمام خواتین کنٹریکٹ اساتذہ کو ریگولر ہونے کے بعد وہ تمام سہولیات بشمول (Maternity Leave) لیو رولز 1981 کے تحت مع فل تنخواہ حاصل ہیں۔

(ج) جزو (ب) میں واضح کر دیا گیا ہے۔

(د) تمام کنٹریکٹ اساتذہ کو مورخہ 2009-10-14 سے ریگولر مستقل اساتذہ کی طرح میٹر نٹی لیو مع فل تنخواہ کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

محکمہ میں 40 سال سے کم عمر ملازمین کا عورتوں کے دفاتر میں ڈیوٹی کرنے کا مسئلہ

*2129: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے اپنے مراسلہ نمبر PA/DS/(EE)/198/PHISE جون 1998 کے ذریعے ہدایات جاری کی ہیں کہ 40 سال سے کم عمر مرد سٹاف کو عورتوں کے دفاتر اور انسٹیٹیوشنز میں نہ لگایا جائے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ضلع رحیم یار خان میں اس پر عمل ہو رہا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا ضلع میں عورتوں کے تمام دفاتر اور سکولوں میں تعینات مرد سٹاف کے نام، عہدہ جات، عمر اور تعیناتی کی تاریخ کی تفصیل بیان کریں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں عورتوں کے دفاتر میں تعینات مرد سٹاف کا تبادلہ کر کے ان کی جگہ خواتین سٹاف لانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) جی ہاں عمل ہو رہا ہے۔

(ج) 43 افراد جو خواتین کے دفاتر اور سکولوں میں تعینات مرد سٹاف کے نام، عہدہ جات، عمر اور تعیناتی کی تاریخ کی تفصیل فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) خواتین سٹاف میسر نہ ہے۔اس لئے فی الحال درآمد مشکل ہے جب تک باقاعدہ بندوبست نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

صوبہ کے تعلیمی اداروں میں ڈرائنگ / فزیکل ایجوکیشن کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کا مسئلہ

*2150: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں محکمہ تعلیم کے قائم سکولوں میں عربی، ڈرائینگ اور فزیکل ایجوکیشن میں اساتذہ کی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع کے سکولوں میں بالعموم اور ضلع بہاول نگر کے سکولوں میں بالخصوص مذکورہ مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں، جن کو تا حال پر نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو پر نہ کرنے کی ٹھوس وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔(1) پنجاب بھر میں ضلع بہاولنگر سمیت 2009 میں باقاعدہ تمام اسامیوں پر بھرتی کی گئی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(11) ریٹائرمنٹ / پروموشن کے نتیجے میں اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہیں جو اس وقت بھی محکمہ میں موجود ہیں۔مذکورہ اسامیوں پر بھرتی کرنے کے لئے عمل درآمد جاری ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عربی ٹیچرز کی 1401، ڈرائینگ ٹیچرز کی 259 اور فزیکل ایجوکیشن کی 2643 پوسٹیں خالی ہیں۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ضلع بہاولنگر میں عربی اور ڈرائینگ اساتذہ کی تمام خالی اسامیاں اہل امیدواران کے ذریعے پر کر دی گئی ہیں لیکن فزیکل ایجوکیشن اساتذہ کی 147 مشتہر اسامیوں پر صرف 56 اہل امیدواران دستیاب ہو سکے ہیں اور 91 اسامیاں خالی رہ گئی ہیں۔ مورخہ 05-04-2010 کو فزیکل ایجوکیشن کی 91 اسامیاں مشتہر کی گئی ہیں جو کہ مستقبل قریب میں اہل امیدواران کی دستیابی پر پر کر دی جائیں گی۔

(ج) موجودہ حکومت نے سال 09-2008 میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لئے کنٹریکٹ ریکروٹمنٹ پالیسی جاری کی ہے جن میں مذکورہ اسامیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ تمام اضلاع نے امیدواران سے درخواستیں طلب کرنے کے لئے اخبار میں اشتہارات بھی دیدیئے ہیں اور یہ اسامیاں مستقبل قریب میں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع بہاولنگر کے اساتذہ کو ٹیچر پیکج کے تحت مراعات دینے کا معاملہ

*2151: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے یکم ستمبر 2007 سے محکمہ تعلیم کے اساتذہ کو ٹیچرز پیکج دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ماسٹر پیکج کے تحت ہائر سکیل موبائلٹی الاؤنس برائے ایجوکیٹرز ماہانہ 450 روپے، سائنس الاؤنس ماہانہ 600 روپے، ہیڈ ٹیچرز ماہانہ 600 روپے اور ہائر کوالیفیکیشن الاؤنس دیا جانا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع بہاول نگر میں تاحال مذکورہ پیکج کے تحت مراعات نہ دی گئی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹیچرز پیکج کے تحت ضلع بہاول نگر کے اساتذہ کو بھی مرااعات دینے کو تیار ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) جزوی طور پر درست ہے کیونکہ محکمہ تعلیم کی طرف سے ضروری ایوارڈ جاری ہو چکے ہیں تاہم بوجہ عدم دستیابی بجٹ ان پر پوری طرح عمل درآمد نہ ہوا ہے۔

(د) مطلوبہ بجٹ کے لئے حکومت پنجاب کو بتوسط E D O (P&F) تحریر کیا جا چکا ہے۔ بجٹ منظور ہونے پر مکمل عمل درآمد ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

ضلع قصور میں شیلٹر لیس سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2184: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں شیلٹر لیس سکولز کے نام اور جگہ کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) ان شیلٹر لیس سکولوں میں اساتذہ اور زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد مع رقبہ سکول وائز فراہم کی جائے؟

(ج) ان شیلٹر لیس سکولوں کی عمارات کو حکومت کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز سردیوں کے دوران ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو متبادل جگہ دینے کا ارادہ ہے، اگر ہاں تو کب اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں شیلٹر لیس سکولز جن کی زمین موجود ہے کی تعداد 9 ہے جن میں سے 8 بوائز پرائمری سکول اور ایک گرلز پرائمری سکول ہے۔ تفصیل بعد از مرجنگ فریش سروے رپورٹ برائے شیلٹر لیس سکول ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان 9 شیلٹر لیس پرائمری سکولوں میں 21 اساتذہ، 1118 طالب علم زیر تعلیم ہیں اور کل رقبہ 17 کنال 16 مرلہ ہے۔ سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت ان شیلٹر لیس سکولوں کو جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جونہی فنڈز کی فراہمی شروع ہو گی تعمیراتی کام کا آغاز ہو جائے گا۔ یہ سکول پہلے سے ہی متبادل جگہ پر کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2009)

لاہور
11 جولائی 2010

مقصود احمد ملک
سیکرٹری